اخبار
صداقت
ہر پنجشنبہ کو شائع ہو
ہو۔ اسمیں مضامین
مفید عام پولیٹکل سوشل مذہبی
علمی مختلف اتفاقات ہر ایک اصلاح کی
منقولات و اخبار خبریات وغیرہ شائع
ہوتے ہیں۔ مسیحی مذہب کے اعتراضوں کا جواب
اور مسیحی صداقتوں کا اظہار اوسکا اول مدعا ہے
غزلیات وغیرہ بھی درج کیجاتی ہیں ہر خاص و عام سے
قیمت پیشگی وصول کیجاتی ہے کسی کے نام پر بلا
وصول قیمت پیشگی اخبار روانہ نہیں ہوتا قیمت
برائے نام
صرف ع پیشگی

اخبار نور افشاں لودیانہ

محصول
ڈاک ہر
ما بعد کی کوئی چیز
جو اور شہادت کے واسطے
پر اخبار دیا جاتا ہے بلا محصول
اور وہ بھی پیشگی معہ ہے۔ اشتہارات
مفید عام مفت۔ مفید خاص فی سطر
زیادہ دو بار کے واسطے نصف اُجرت۔ اجرت
متعلق ہر ایک قسم کی خط و کتابت بنام ایڈیٹر
چاہئے۔ متعلق حساب کتاب بنام منیجر صاحب
کو پرچہ مفت دیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ مضمون
وار ارسال فرما دیں۔ اور خبریں
مخصص
اوصیتی

نور افشاں اور انکا روشن پاتے ہیں سیاہی کے ذی اختیار لوگ کرشن
دین کی نور حقیقی نہ دنیا میں ہر ایک شخص گرنا کی کرشن

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دُنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۸ — مطبوعہ ۲۱۔ فروری ۱۸۸۹ء بروز پنجشنبہ — جلد ۱۷

نور افشاں

مطبوعہ ۲۱۔ فروری ۱۸۸۹ء

اگلے ہفتہ ہم پادری ٹھاکر داس صاحب کا رسالہ انٹی کانگرس ہدیہ ناظرین نور افشاں کرینگے۔ اُمید کہ موافقاں کانگرس اُسکا غور سے مطالعہ کرینگے۔ اور گورنمنٹ بھی توجہ فرمائیگی۔ گورنمنٹ اور پبلک ہر دو کے مفید مطلب ہے۔

چھوڑو ای کانگریسیو وہمی کہانیاں
باتیں تمہاری کیا ہیں مگر لن ترانیاں

اُردو کی مٹی خراب۔ ایک سُنہری خط جو ہندوستان (اُردو کے گھر) سے آیا جس میں سے دو فقرے باذاق ناظرین کی دلچسپی کی خاطر ذیل میں درج کرتے ہیں۔ "چونکہ کتخدائی بندہ کی ساتھ دختر بابو...... کے قرار پائی ہے۔ اور تاریخ ۲۶ فروری ۱۸۸۹ء بیچ گرجا گھر مشن مذکور منعقد ہوگی۔ لہذا بذریعہ نوید ہذا ملتمس پرداز ہوں"...... الخ

بعض خود غرض صرف اپنا نفع نقصان مدِنظر رکھتے ہیں۔ دوسرے کے سود و زیاں پر خیال نہیں رکھتے ہر طرح سے مناسب بلکہ انسب ہے کہ اگر کسی سے معاملہ پڑ جائے تو جانبین کے فائدہ و نقصان پر توجہ کیجائے۔ یہہ نہیں کہ جب اپنا موقعہ ہوا۔ اور فرصت ہوئی تو کام شروع کر دیا۔ دوسرا اُسوقت خواہ برباد ہی ہو جائے دوسرے کے موقعہ کو اپنے فائدہ کی خاطر ہاتھ سے گنوا دینا انصاف سے بعید ہے +

اخبار عام لاہور نے اپنی قدیمی مخالفانہ عادت کے موافق (جو اُنکو مسیحیوں اور مسیحی دین سے ہے) پرچہ عام مطبوعہ ۹۔ فروری میں تحریر کیا ہے کہ "امرتسر سے افسوسناک خبر آئی ہے۔ کہ ہفتہ گذشتہ میں زنانہ مشن سکول کی میم صاحبہ نے ترغیب دیکر ایک لڑکی ۱۵ سالہ ذات برہمن اور ایک لڑکی ۱۷ سالہ ذات اروڑی کو مدرسہ سے مشن چرچ ہاوس جو کٹڑہ مہاں سنگھ میں ہے لاکر وارثوں کو اطلاع دی کہ یہہ دونوں لڑکیاں عیسائی دین قبول کرنیکو ہمارے پاس آئی ہیں"۔

یہہ مخالف جھوٹ سے فریب سے اپنے ناظرین کو دھوکا دینا بہت پسند کرتے ہیں۔ غالباً عام کے ناظرین نے یقین کر لیا ہوگا۔ کہ ضرور کوئی مس اِن نابالغ لڑکیوں کو دھوکا دیکر فریب

سے بھگا کر لائی ہوگی - لیکن ہم پبلک کیخاطر عام کی اِس تاریکی کو حقیقی نور سے روشن کیا چاہتے ہیں - اصل واقعہ یوں ہی کہ

امرتسر زنانہ مشن نارمل سکول میں دو جوان ہندو عورتیں (جنکا ذکر عام لڑکی کے الفاظ سے کرتا ہی) پڑھتی تھیں - اپنی روزمرہ کی تعلیم میں انجیل کی تعلیم بھی پاتی تھیں - چوری نہیں - پوشیدہ نہیں - اندھیرے میں نہیں - مگر علانیہ عیسائی ہونے کے واسطے آئیں - جبوقت آگئیں تب پادری پرکنس صاحب نے خط لکھکر اونکے شوہروں کو بلایا - اور کہا کہ یہہ تمہاری بیویاں ہیں اگر تمہارے ساتھ جاتی ہیں - تو لیجاؤ - لیکن وہ کسیطرح اُنکے ساتھ جانے پر راضی نہ ہوئیں - تب اونکو سمجھایا گیا - اُنکے شوہر خود چھوڑ کر چلے گئے - زبردستی نہیں کرسکے - اور نہ نالش وغیرہ کا خیال کیا - وہ جانتے تھے کہ نالش سے کچھ نہ ہوگا - کیونکہ وہ دونوں نہ صرف بالغ بلکہ پوری عورتیں ہیں - اب وہ علانیہ گرجا جاتی ہیں - اخبار عام اپنی عادت کے موافق خواہ مخواہ مخالفت کرتا ہی +

قانع کسان

ذیل کی کہانی کی نسبت بعض ناظرین خیال کرینگے - کہ چہار درویش کے قصوں کی مانند بناوٹی اور خیالی ہی - مگر ہم اونکو یقین دلاتے ہیں کہ یہہ اُس قسم کے ناولسٹ خیالات کا نتیجہ نہیں - بلکہ واقعی ایک سچی اور راست بات ہی - اِسکا تذکرہ اکثر ولائت کی معتبر کتب میں پایا جاتا ہی - ناظرین کی دلچسپی کیخاطر ہم بھی اسکو درج کرنا مناسب سمجھتے ہیں - فائدہ سے خالی نہیں +

نقل ہی کہ فریڈرک شاہ پروشیا جسکا خاندانی نام اولڈ فرٹز تھا ایک دفعہ سوار ہوا چلا جاتا تھا کہ راہ کے کنارہ ایک کسان کو ہل چلاتے اور خوش الحانی سے گاتے دیکھا + بادشاہ نے اُسّے کہا کہ تم ضرور مرفع الحال ہوگے - کیا یہہ کھیت جسپر تم اِتنی محنت کر رہے ہو تمہارا ہی ؟ +

کاشتکار نے سوار کو بادشاہ نہ سمجھکر جواب دیا کہ نہیں صاحب - میں ایسا آسودہ حال نہیں ہوں - یہہ کام میں مزدوری پہ کرتا ہوں +

تمکو روزینہ کیا ملتا ہی - بادشاہ نے پوچھا +

آٹھ گروشن - کاشتکار نے جواب دیا +

یہہ بہت تھوڑا ہی - بادشاہ نے کہا - کیا اِسمیں تمہاری اوقات بسر ہوجاتی ہی +

گذارہ بھی ہوجاتا ہی - کچھ بچ بھی جاتا ہی - کاشتکار نے جواب دیا +

یہہ کیونکر ؟ بادشاہ نے پوچھا +

کسان نے مسکراکر کہا کہ دو گروشن میرے اور میری بیوی کے لئے کافی ہیں - دو سے میں اپنا پُرانا قرض ادا کرتا ہون - دو اودھار دیتا ہوں - باقی دو للہ دیتا ہوں +

میں کچھ نہیں سمجھا - بادشاہ نے کہا +

میں اِس مشکل کو آپکی خاطر حل کردیتا ہوں - کسان نے کہا - میرے بوڑھے والدین ہیں - جنہوں نے میری اوسوقت مدد کی جب میں امداد کا محتاج اور کمزور تھا - چونکہ اب وہ اُسحالت میں ہیں - اِسلئے میں اُنکی مدد کرتا ہوں - یہی میرا پُرانا قرض ہی - اور جو میں اودھار دیتا ہوں - وہ اپنے بچوں کی مسیحی تعلیم میں خرچ کرتا ہوں - یہہ مجھے اور میری بیوی کو بحالت ضعیفی وصول ہونگے - باقی دو اپنی دو مریض بہنوں کی پرورش میں صرف کرتا ہوں - جنکی پرورش مجھ پر فرض تو نہیں - مگر خداوند کیخاطر دیتا ہو +

شاہ اُس کے جواب سے مسرور ہوکر بولا - شاباش بوڑھے کسان - اب میں تمہارے قیاس کو آزماؤنگا - پیشتر تمنے مجھے کبھی دیکھا ہی ؟ +

کبھی نہیں - کسان نے جواب دیا +

عنقریب پانچ لمحہ میں تم مجھے پچاس دفعہ دیکھوگے اور نیز میری پچاس تصویریں جیب میں ڈال لوگے - بادشاہ نے کہا +

یہہ پہیلی میں نہیں بوجھ سکتا - کسان نے جواب دیا +

میں تمہاری خاطر اِس مشکل کو حل کردیتا ہوں - (اور) اپنی جیب میں ہاتھ ڈالکر پچاس اشرفیاں جنپر بادشاہ کی تصویر تھی نکالکر اوس متحیر کسان کو (جو اسبات کو نہ سمجھتا تھا) دیکر کہا کہ یہہ خداوند خدا کی طرف سے ہیں - جسکا میں پی ماسٹر (ناظم تقسیم تنخواہ) ہوں - فی امان اللہ +

پٹنہ کیس ۱۳ - فروری کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس متر اور ٹریویلین جج صاحبان کی عدالت میں پیش ہوا - مسٹر گاسپیل نے مس ابراہیم کی طرف سے مقدمہ کو چلایا - عدالت میں اُنہوں نے بیان کیا - کہ پٹنہ عدالت کا فیصلہ تعزیرات ہند دفعہ ۵۵۱ پر ہی - اور اُسنے راداکنٹ کو اِس مسیحی لڑکی کا خاوند قرار دیا ہی - حالانکہ اُسکا خاوند دھاری لال بموجب اقرارنامہ لواحقان لڑکی کے مرچکا ہوا ہی - عدالت نے مسٹر گاسپیل کو زیادہ بولنے کی اجازت ندی +

مراسلات

آگہا ماں مسیح کو فرزند خدا جان

(از طالب الدین صاحب لاہور)

ای مخالف دین عیسوی یہہ لفظ تجھے کیوں بُرے لگتے ہیں؟ - کیوں یہہ جملہ تجھے کاٹے کھاتا ہے؟ کیا تجھے اپنی جوانی پر رحم نہیں آتا - تو کیوں اپنے دنوں پر ترس نہیں کھاتا؟ - آج کل تو جسم اور جان کو درست رکھنے کا تجھے بڑا خیال ہے چنانچہ شکل وصورت کی سج دھج حسن وجمال کی زیب وزینت تجھے اسقدر منظور نظر ہے اور جسم کی ازدیاد زیبائش کا خیال یہانتک دامنگیر ہے کہ تو شب وروز بانکپن کے نوایجاد جاری کرنیکی ادھیڑ بن میں غلطان رہتا ہے - نفیس قسم - عمدہ وضع - بانکی قطع کے لباس بنانے پہننے اور دکھانے میں مشغول رہتا ہے یہہ کاٹ درست نہیں وہ چست نہیں - یہہ میرے جسم پر سجتا نہیں - وہ میرے بدن پر پھبتا نہیں کہہ کہکر سُناتا ہے - عارسی وشانہ تعویذ بازو ہیں - لباس اور بال عطر و گلاب اور تیل سے پراز خوشبو - غرضیکہ بن ٹھن کر جبتک چھیلا نہیں بنجاتا اور جبتک تیرے دل کی تسلی نہیں ہوتی اور تو اپنے رنگ رو کے جلوہ سے خود محو تماشا ہو کر بیچون دیگرے نیست نہیں کہہ لیتا تب تک گھر سے باہر قدم نہیں دھرتا +

گردش زمانہ اگر ذرا بھی مخالفت کرتی ہے تو تیرے حواس باختہ ہو جاتے ہیں اور دم بھر کی تکلیف سے عمر بھر کا آرام بھول جاتا ہے اور بجائے ؎

آنرا کہ بجائے تست ہر دم کرمے

عذرش بنہ ارکند بعمرے ستمے

کہنے کے تو فلک کو متہم گردانتا ہے اور فوراً کہنے لگ جاتا ہے ؎

فلک نے تو اتنا ہنسایا نہ تھا

کہ جسکی عوض یوں رُلانے لگا

رنج وعنا - درد وغم عتاب وصعوبت کے نام سے ہوش وحواس تاب وتوان عقل وفکر کافور بنکر اڑ جاتے ہیں بیماری ہنوز آنے نہیں پاتی صرف موسمی ناسازی سے ہی گھبرا کر طبیب کی تلاش میں دوڑتا ہے کہ مبادا سخت بیمار ہو جاؤں اور مریض لاعلاج کیطرح مایوسی اور درد کی شدت سے رو رو کر چلاؤں - سرد ہوا سے ڈرتا ہے ناموافق اشیاء کے استعمال سے بچتا ہے غرض سب کچھ کرتا ہے تاکہ جسم اور جان کو دکھ نہ پہنچے +

لیکن ای دنیوی دور اندیش - کبھی تو نے اُس زمانہ کا بھی خیال کیا ہے کہ جب روح اور یہہ جسم جسکے لئے اسقدر تگ ودو کرتا ہے خدا کے تخت عدالت کے حضور مجرم شکل بنائے قرار داد جرم ہاتھ میں اُٹھائے مُنہہ چھپائے لب پر ہائے ہائے لئے بے امداد بے یار کھڑا ہوگا - جب یہہ دلفگار فتوی لگایا جائیگا کہ اِس ملعون کو میری آنکھوں کے سامنے سے دور کر و اِس نالائق کو ہٹادو اور اُس جھیل میں جہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا گرا دو - اِس بے عزتی اور اِس عذاب شدید سے بچنے اِس قہر آمیز فتوی سے چھٹنے کا بھی کچھ بندوبست کیا - کیسا افسوس ہو اگر یہہ پیاری پیاری شکل جو آئینے کیطرح چمکتی ہے اور کندن کیطرح دمکتی ہے - جو غازے سے صاف کیجاتی ہے - جس پر ایک باریک سے باریک گرد کا گرنا سخت ناگوار گذرتا ہے دود و دوزخ سے جھلسی جائے - اور اِسکی صفائی نار سقر کے آبلوں سے داغدار ہو - پھر وہاں طبیب کہاں اور حبیب کہاں - اب وقت ہے ابھی راستبازی کا لباس تلاش کر - ابھی پاکیزگی میسر کر - لیکن کہاں سے؟ - اُسی مسیح سے جسکو ناچیز سمجھتا ہے ہاں اُسی کی طفیل سے عاقبت بخیر اور اُسیکے فضل سے سرخروئی نصیب ہوگی - خدا کا بیٹا کہنے اور ماننے سے کیوں ہچکچاتا ہے +

(۱) دیکھ تیرا انکار ہی اُسکی الہی فرزندیت کا نشان ہے اور تیری کنارہ کشی اُسکی الوہیت کی کامل دلیل اگر وہ تجھ سا انسان ہوتا اور الانسان مرکب من الخطا والنسیان میں تیرا ہمردیف ہوتا تو تو فوراً بمصداق ؎

کند ہمجنس با ہمجنس پرواز

کبوتر با کبوتر باز با باز

اوس سے مل جاتا - لیکن اب (گستاخی معاف) ہما کو چغد کب پہچانتا ہے - شپرک کی جبلت یہی ہے کہ اُسے روز روشن سے عار ہو - شب دیجور سے اُنس وپیار ہو معصیت کو قدسیت - روشنی کو اندھیرے اور غلاظت کو پاکیزگی سے کیا علاقہ - تو مجرم وہ منصف تو مخطی وہ عادل پس کنارہ کشی اور منصف عادل سے دور دور رہنا مجرم کی عادت ہی ہوتی ہے - یہہ وہی ہے جسکی حضوری کیوقت بنی اسرائیل برگزیدہ قوم کو گناہوں کے سبب کوہ طور کو چھونے تک کی ممانعت کی گئی تھی - لیکن موسیٰ کو حکم ہوا کہ آ - کیونکہ موسیٰ اُسکو پیار کرتا تھا بنی اسرائیل خدا کو خدا جانتے تھے اور پھر بت پرستی سے برعکس ظاہر کرتے تھے - گویا کہ کوئی زندہ اور سچا خدا ہی نہیں - لیکن اُسکا پیار دیکھ کہ وہ یوں کہتا ہے کہ ابن آدم کھوئے ہودن کو ڈھونڈنے اور بچانے آیا - اگر کھویا ہوا ہے تو جلد آ اور بچ جا - یقیناً وہ بچائیگا کیونکہ اُسنے کہا ہے کہ تم جو کچھ باپ سے میرا نام لیکر مانگوگے تمکو ملیگا - اب اگر مانگنا بھی تیرے لئے دوبھر ہے تو تو راستی پسند نہیں +

(۲) خود یہہ لفظ یہی دلالت کرتے ہیں کہ وہ باپ سے نکلا ہے - دروغ کو راستی کا لباس پہنانے والے - فریب سے کام چلانے والے اگر شبہ کو

دُر یکتا بنا کر نہ دکھائیں تو اُنکا کام نہیں چلتا ناقص اور بدوضع شے کے تمام نقصوں کو تملق آمیز جوش انگیز لباس میں جبتک نہ چھپائیں تب تک اُنہیں مدعا نہیں ملتا مگر صداقت زنگ طمع اور حرص سے بری ہے- تجھے خوش کرنے اور عوام کو راضی رکھنے کے لئے مسیح اپنے تئیں خدا کا بیٹا کہنے سے نہ ٹلیگا- صداقت نہ جبر کرتی ہے اور نہ منت- تو فعل مختار ہے چاہے مان چاہے نہ مان- اِس میں حرص کی بو نہیں آتی کیونکہ اگر یہہ دعویٰ جھوٹا ہوتا تو ضرور تھا کہ کسی حصول مدعا کے لئے ہوتا لیکن اگر ایسا ہوتا تو اب جسکے بدن میں میخیں گڑی دیکھتا ہے- جسکے جسم سے لہو کی دھاریں نکلتی ملاحظہ کرتا ہے- جسکو صلیب پر ٹنگے اور لما سبقتنی پکارتے سُنتا ہے اُسکا یہہ ذلیل حال نہ ہوتا- مطلب برائی کے لئے مطلبی اُس دعویٰ کو اختیار کرتا ہے جو مُلک اور زمانہ کے پسند خاطر ہو- لیکن اُسکا دعویٰ ایسا دعویٰ تھا جس کے سبب سے اہل تعصب ہمیشہ اُسکے مخالف ہی رہے- دیکھ یہہ لفظ ٹھوکر کا باعث بھی ہو سکتے ہیں اور نجات بھی انہیں سے نکلتی ہے +

(۳) اگر یہہ کہنا کفر ہوتا- تو وہ جسکا عمر بھر یہی مقصود رہا کہ میں خدائے تعالیٰ کی مرضی بجا لاؤں اور مرتے دم تک یہی کہتا رہا اور کہنے کے مطابق کرتا رہا کہ "تو بھی میری نہیں پر تیری مرضی پوری ہو" جو الٰہی عبادت اور پرستش کی تحریک کے لئے اپنے تمام ملک میں گانوگانو پھرتا رہا- جسنے حکام دین کو اونکی بدچلنی اور بدوضعی سے ملامت کر کر کے آگاہ کیا اور جو ہمیشہ نیک تعلیم دیتا رہا اور خدا کی ہستی کو ثابت کرتا رہا- اگر یوں کہنا بُرا ہوتا تو کبھی نہ کبھی تو ایسا شخص ایسی نیک تعلیم دینیوالا ایسا کہنے سے باز آتا یا خود خدا ہی کبھی نہ کبھی ایسے پر اُسکی غلطی ظاہر کرتا- لیکن اُسنے کبھی انکار نہ کیا وہ کبھی اِس جملے کے استعمال سے نہ پچھتایا- بلکہ وہ یوں ہی زبان حقائق ترجمان سے کہتا رہا کہ جسنے بیٹے کو دیکھا- اُسنے باپ کو دیکھا- کانٹوں کا تاج سر پر رکھے ہوئے وہ جو مجرم نہ تھا مجرم بنے ہوئے- موت کے فتویٰ سے آگاہ لیکن باایں ہمہ اپنے دعووں کا جواب فعل مثبت میں دے رہا ہے +

"مسیح خدا کا بیٹا ہے" اگرچہ یہہ مجموعہ الفاظ رنگین تو نہیں مگر ایماندارون کے لئے نہایت نمکین ہیں اگرچہ سیدھا سادا ہے لیکن پیاسوں کے لئے آبحیات کیطرح شیریں ہے- شاعرانہ لن ترانیوں کو چھوڑ- تجنیس وصنعت- تشبیہ و استعارہ سے مُنہہ موڑ- شمع کا پروانہ گل وبلبل کا دیوانہ نہ ہو- مبادا زنجیر سنبل- سرو کی آزادی ہی باعث بربادی ہوجائے زلف پریشان کے جادو سے حیران نہ بن چشم سرگیں جعد شکین غیرت ماہتاب رشک آفتاب سننے کا ہرگز خوگر نہ ہو- تو صرف حقیقت کو دریافت کر- روز اِس نام کا ورد کر اور خوب پڑھ- دیکھ ان پوچ خیالات اور لچر تقریر میں وہی فرق ہے جو چمکتے جھلکتے مرصع کئے ہوئے پیتل اور خاک آلودہ معدن زر سے تازہ نکلے ہوئے سونے میں ہوتا ہے- صرف ایمان لا اور مشکل حل ہو جائیگی لیکن عقل سے یہہ عقدہ لاینحل ہرگز وا نہ ہوگا +

عقل محدود ہے- یہان قدم تعقل کوتاہ اور چشم ادراک کور ہے- کوئی چاہے لاکھوں برس سر دھنا ماتھا پٹیا کرے خود کو کلبۂ تنگ و تاریک میں اسیر کر کے تدبیر اور خیال کے گھوڑے دوڑایا کرے اپنے ہمعصروں اور فلاطون و ارسطو وغیرہ متقدمین سے کوئی سبقت لے جائے علامہ دہر بن جائے- فلسفہ میں یکتائے زمانہ ہو منطق میں بلحاظ بیمثل ہونے کے عنقا کا ہم آشیانہ ہو- حکمت وطب میں بے نظیر اور ہر ہنر میں ارباب ہُنر کا پیر ہو رستم کو زور بازو سے مات کرے- فصاحت و بلاغت سلیقے اور علمیت سے بات کرے تیز رفتاری میں اسپان تازی کا رشک ہو- بلند پروازی میں عقاب صفت ہو- لیکن یہہ بھید کبھی نہیں سمجھ سکیگا- صرف دعا سے ایمان سے محبت سے دل کے کوزے میں اِس بھید کا سمندر کہاں سما سکتا ہے- آ میرا کہا مان اور سُنت سُن- اور صرف صاف اور سچے دل سے اتنی دعا کر کہ اے خدائے قادر مطلق اگر یہہ سچ ہے تو میرے دلکو پھیر +

ہمارے معمّے او رچیتیان

جناب ایڈیٹر صاحب

آپکے کالموں میں مولانا صفدر کے ریمارک مسیحی شاعری قابلِ تائید ہیں- اب وہ دن نہیں رہے کہ مبالغہ کوئی صنعت شمار کیجاوے یا مسیحی غزلوں میں عاشقانہ جوڑ توڑ مرغوب ہو- قلم ہاتھ میں لینے سے پیشتر یہہ سوال سامنے ہونا چاہئے کہ میرے نتایج افکار سے کس کو فائدہ ہوگا- ورنہ نری طبع آزمائی ناحق کی سر دردی ہی ہے- میں تسلیم کرتا ہوں کہ جب کام کرتے کرتے طبیعت اُکتا جائے تو کوئی دل بہلانے کا مناسب سامان استعمال میں لانا ناجایز نہیں ہے- مگر ہر ایک سامان اپنے ٹھکانے پر ہونا چاہئے- کیا ہمارے معمّے اور چیتیان اِس قابل ہیں کہ ایک ایسے اخبار میں دخل پانے کی عزت حاصل کریں جو فقط آٹھ صفحے کا ہفتہ وار پرچہ اور کل پنجاب بلکہ

ہندوستان میں اکیلی اردو مسیحی اخبار ہی- میں نہیں جانتا کہ آپ کے ناظرین کہانتک میرے ساتھ متفق ہونگے- مگرمیں راستی سے کہتا ہوں کہ مجھے ایسے غیر مفید مضامین نورافشاں میں دیکھکر کمال رنج ہوتا ہی- میں ہر قسم کے سوالات کا مخالف نہیں ہوں- لیکن میرے خیال میں ایسے سوال اور پہیلیاں جن میں کسی قسم کی نورافشانی نہیں ہو اپنے قیمتی اخبار کا حصہ بنالینا اُسکو سراسر کم قدر کرنا ہی- بھلا سوائے اُن چند خورد سال طلباء کے جن کو اپنا نام اخبار میں چھپا ہوا دیکھنا زندگی کی بڑی خوشیوں میں سے ہو- اَوروں کے لئے اُن میں رکھا ہی کیا ہی؟ اگر آپکو اپنے نئے کارسپانڈنٹوں کا حوصلہ بڑھانا ہی منظور ہو تو آپ اُنکو مروجہ علوم کے متعلق معقول سوالات پیش کرنا سکھادیں- اگر انگریزی اخباروں یا کتابوں میں سے دلچسپ اور عام مفید مضامین یا خبریں ترجمہ کرکے بھیجدیا کریں تو آپ کے کالم پڑی کے لئے اچھا سامان ہوگا +

آپکا خادم

ناصح

نورافشاں- پیارے ناصح کو معلوم ہو کہ عام خریداروں کی نسبت سکولوں میں نورافشاں بہت جاتا ہی- صرف طلباء کی خاطر ایسے پزل اور سوالات ریاضی چیستاں وغیرہ درج کی جاتی ہیں- طلباء خوش ہو جاتے ہیں- اگر آپ کے خیال میں یہہ سلسلہ دلچسپ نہیں- تو ہم آپکے نہایت مشکور ہونگے کہ آپ ایسے بہتر اپنے عالی خیالات سے یا انگریزی کتب سے ترجمہ کرکے بھیجدیا کریں- یہہ آپکی خوش فہمی ہی کہ صرف کالم پُری کے لحاظ ایڈیٹر نے نورافشاں میں یہہ سلسلہ جاری رکھا ہی- اِس میں کچھ شک نہیں کہ نورافشاں آپ جیسے لائق نامہ نگاروں کے اچھے سامان کا محتاج ہی- چنانچہ گذشتہ ہفتہ کا آرٹیکل آپ نے لاحظہ فرمایا ہوگا سو توجہ کیجئے +

ایڈیٹر

سوالات ریاضی

(۱) ایک قلعے میں ۲۴- برج ہیں اس قلعے کے کسی برج پر دشمن نے محاصرہ کیا اس برج والے نے باقی برجوں سے اتنی اتنی فوج مانگی جتنی کہ اس کے پاس تھی پھر دشمن نے فوج کی کثرت دیکھ کر دوسرے برج پر محاصرہ کیا اِس نے بھی باقی برجوں سے اتنی اتنی فوج مانگی جتنی کہ اِس کے پاس تھی علیٰ ہذا دشمن تئیس ہی برجوں پر گیا تو پھر آدمی اِن سب میں پورے شمار میں آئے تو بتلاؤ کہ پہلے ہر ایک میں کتنے کتنے آدمی اور پھر پورے کتنے کتنے نکلے +

(۲) ایک قلعے میں ۱۲ برج تھے- اِس کا اور بیان تو قلعۂ مذکورہ کی طرح ہی- مگر جب دشمن چلا گیا- تو اِسمیں سے آدمی ایک دوسرے سے ڈیوڑھے نکلے یعنی اگر پہلے میں ایک دوسرے میں ڈیڑھ تیسرے میں ۲¼ علیٰ ہذا تو بتاؤ پہلے اِس میں کتنے کتنے آدمی اور پھر کتنے نکلے +

(۳) ایک شخص کے ہاں نو مہمان آئے وہ گھر سے چند لڈو لایا اور پہلے کو کسی قدر دیکر دوسرے کیواسطے دوچند کر لایا اور اُتنے ہی اُسکو دیکر تیسرے کیواسطے سہ چند کر کر لایا علیٰ ہذا ہر ایک کو آٹھ تک برابر برابر دیکر نویں مہمان کو نو- گنے کرکے کُل لڈو دیگیا تو بتاؤ کہ وہ پہلے کتنے لایا تھا اور ہر ایک کو کتنے کتنے دیئے +

(۴) سو روپیہ کا تین قسم کا کپڑا خریدا پشمینہ ۵ روپیہ گز اونی ½۱ روپیہ گز اور سوتی ۴/ گز ہر سہ قسم کا ۱۰۰ گز کپڑا خریدا- ہر ایک قسم کے کپڑے کا طول بتاؤ +

راقم

اندر سنگھ طالب علم مدرسہ دہیڑو تحصیل سمرالہ ضلع لودیانہ

سوالات حل طلب

(۱) وہ کونسی رقم ہی کہ اگر اُسکو ۲ پر تقسیم کریں تو باقی ایک بچے- اسیطرح اگر ۳ پر تو ۲- اور اگر ۴ پر تو ۳- اور اگر ۵ پر تو ۴- اور اگر ۶ پر تو ۵- اور اگر ۷ پر تو ۶- اور اگر ۸ پر تو ۷- اور اگر ۹ پر تو ۸- اور ۱۰ پر تو ۹ باقی بچیں +

(۲) ۵ مرد اور ۴ عورتیں ۲۵۰- ایکڑ زمین کو ۵ دن میں کاٹتے ہیں- اور ۶ مرد اور ۵ عورتیں ۳۶۶- ایکڑ ۶ دن میں تو ۳ مرد اور ۲ عورتیں ۲۸۰ ایکڑ کتنے دنوں میں کاٹینگے +

(۳) ا اور ب دو درخت ہیں اُنپر کچھ طوطے بیٹھے ہیں- ا درخت پر سے ایک طوطا بولا کہ اگر تم میں سے ایک طوطا ہم میں آملے تو ہم تمسے دگنے ہوجائینگے- پھر ب درخت پر سے ایک طوطا بولا کہ اگر تم میں سے ہم میں ایک طوطا آملے تو ہم تمہارے برابر ہوجاوینگے +

راقم

عیسیٰ چرن طالب العلم بوئز بورڈنگ سکول لودیانہ

خبریں

مارواڑ کے قحط زدہ لوگ مادھوپور میں مزدوری کے لئے آئے۔ تعجب ہے کہ وہاں کی ریاستیں اُنکی دستگیری نہیں کرتیں۔ **ایک** انگریزی مجمع نے دیوار قہقہ کو اپنی آنکھ سے دیکھا اُسکی نسبت سب روایات غلط ہیں۔ پہلے کسی بادشاہ کا نام کہہ کہتا تھا۔ **نینی تال** پہاڑ سے دیس تک برقی ریلوے بنانے کی کوشش ہے۔ **موضع** میرکھان علاقہ گوالیار میں وہ خونخوار ڈاکہ پڑا جسکے تصور سے روح کانپتی ہے۔ **مال** غارت کرنے کے علاوہ تمام گھر کے مردوزن قتل بیرحم ڈاکوؤں کا جانا۔ اور ساہوکار کے قرضداروں کا موقعہ پانا۔ رہے سہے کا غدات بہیات کا جلا دینا۔ **نظام** حیدرآباد نے اپنے دربار کے شاعر حضرت گرامی جالندھری کو بہ تقریب شادی پانچہزار روپیہ نقد عطا کیا ہے۔ **مسوا** کی تازہ خبر یہہ ہے کہ جرمن کے بحری کمانڈر نچیف نے اعلان جنگ دیدیا۔ مخالفوں نے چھہزار آدمی کے ساتھ مقابل مورچہ قایم کیا ہے **سردی** گئی۔ گرمی کا آغاز۔ دوروں کا خاتمہ۔ شادیوں کے گلے لگ گئے۔ **دم نزع** حکیم افلاطون کے آخری الفاظ یہہ تھے۔ "بہ حسرت زیستم۔ بہ حیرت میردم و نمیدانم کہ چہ دانستم"۔ **ایک** مسیحی ایماندار کے آخری الفاظ یہہ تھے۔ "اے خداوند میں اپنی روح کو تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں۔" **ایک** دوسرے بزرگ نے یوں خداوند سے مرنے کی اجازت طلب کی۔ "اے خداوند اب تو اپنے بندہ کو اپنے قول کے مطابق سلامتی سے رخصت کرتا ہے۔ کہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی جو تونے سب لوگوں کے لئے تیار کی ہے"۔ **اسدنیا** کا عالم حکیم فلسفہ ناامیدی سے کوچ کرتا ہے۔ مگر مسیحی ایماندار کمال خرمی اُمید و ایمان سے خدا کے حضور جاتا ہے جہاں خوشیوں سے سیری ہے۔ **حوالی** بنگلور کے نائیوں اور دھوبیوں میں سخت مخالفت ہے۔ نہ نائی دھوبیوں کے سر مونڈتے ہیں۔ اور نہ دھوبی نائیوں کے کپڑے دھوتے ہیں۔ اچھی دل لگی ہو رہی ہے۔ **گذشتہ** ہفتہ کلکتہ باغ عدن میں ایک سانپ ۲۷ ہاتھ لنبا مارا گیا۔ شاید پرانے ابلیس کا بھائی ہوگا۔ **محصول** نمک میں اس سال ایک کروڑ روپیہ کی زیادتی ہوئی۔ **گذشتہ** ہفتہ مارشنس آف لینڈاون نے کلکتہ کے یہودیوں کے مدرسہ جات میں انعام تقسیم کیا۔ **حضور** قیصر ہند کا خانگی سالانہ خرچ پچاس ہزار پونڈ ہے۔ **سنہ ۸۸ء** میں پنجاب کی گورہ رجمنٹوں سے ستر بندوقیں چوری گئیں۔ **شاہپور** کے کئی ایک مدرسہ جات میں لڑکے اور لڑکیاں یکجا تعلیم پاتی ہیں۔ ہمارے خیال میں یہہ مناسب نہیں۔ **جمالپور** میں ایسی سخت ژالہ باری ہوئی ہے کہ بعض بعض اولے انڈے سے بھی بڑے تھے۔ **کہتے** ہیں کوئٹہ سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں بھونچال کے صدمہ سے بیٹھ گیا۔ **حضور** ملکہ معظمہ قیصر ہند کے خاندان میں ڈیوک آف کمبرلنڈ کے یہاں نوسو ساٹھ من سونے چاندی کے ظروف ہیں۔ **اسکے** علاوہ چالیس لاکھ روپیہ کے زیورات۔ پندرہ لاکھ روپیہ کے قیمتی تو صرف موتی ہیں۔ **حضور** قیصر ہند اپنے ابتدائی ایام تخت نشینی میں ایک عرصہ تک ان موتیوں کی دعویدار رہیں۔ مگر کامیابی نہ ہو سکی **کوہ نور** لاہور روزانہ ایشو میں کامیاب نہ ہو سکا شروع ماہ رواں سے پھر ہفتہ میں تین بار ہو گیا۔ **جاپان** میں اب سے ۱۰ سال پہلے کوئی نہ جانتا تھا کہ اخبار کس جانور کا نام ہے۔ اور آج وہاں پونے چھ سو اخبارات روزانہ و ہفتہ وار شائع ہوتے ہیں۔ علاوہ اسکے ۳۵ قانونی رسالے ۱۱ علمی ۳۵ طبی اور اتنے ہی مذہبی رسالے چھپتے ہیں۔ **پچھلے** سال ہند میں ۲۰ ہزار آدمی سانپ کے کاٹنے سے مرے۔ **یورپ** کی لیڈیوں نے گھڑی کو طرح طرح سے استعمال کرنا شروع کیا ہے۔ پہلے سے یہہ دستور تھا۔ کہ گلے میں گھڑیوں کا ہار پہنتی تھیں۔ اور ہاتھ کی چھڑے میں بھی گھڑی ہوتی تھی۔ اب فرانس میں یہہ ایجاد ہوا ہے کہ لیڈیاں سر کے زیور میں بھی گھڑیاں لگاتی ہیں۔ اور شادیوں میں ایسی جوتیاں پہنتی ہیں۔ کہ اُن کے پنجوں پر گلاب کے پھول کی صورت کی گھڑی لگی ہوتی ہے۔ **کتاب** رہبر اسلام کا صاحب سراج الاخبار جہلم نے جواب دیا ہے۔ **بیان** کیا جاتا ہے کہ اب جو روسی افسر ایران میں شاہ کے رسالہ کو سکھلا رہے ہیں انھوں نے گورنمنٹ ایران کے ساتھ تین سال کے لئے اور معاہدہ کر لیا ہے۔ **لیڈی** ڈفرن فنڈ اب دس لاکھ سے اوپر پہنچ گیا ہے۔ **آجکل** لاہور میں ہندوستانی دھرم پر زور سے لکچر ہو رہے ہیں۔ آریا دُم دبائے پھرتے ہیں۔ **کوہ نور** میں لکھا ہے کہ آریا سماج کے لوگ بڑے ہی عجیب ہیں۔ کہ باوجود سنسکرت کا نام نہ جاننے کے سنسکرت کی اوٹ میں ڈینگیں مارا کرتے ہیں۔ **لاہور** کے ایک اخبار کی رائے ہے کہ چرنجی لال

آریا کو بذریعہ پولیس بدزبانی سے روکنا چاہئے وہ ہر روز انارکلی میں گھڑا ہو کر غیر مذہب والوں کو گالیاں دیا کرتا ہی- یہہ آریوں کے تہذیب اخلاق اور شیریں زبانی کا نمونہ ہی جسکا دعوی لیکھرام نے تکذیب براہین احمدیہ میں کیا ہی- **کوہ نور** لکھتا ہی کہ چند روز ہوئے سننے لکھا تھا کہ سندہ کے ایک سکول کے بعض طلبار کو اِس وجہ سے سزا دلائی گئی کہ اُنہوں نے جواب مضمون میں گورنمنٹ ہند کو ڈسپاٹک لکھ دیا تھا اب ایک دوسری اِطلاع اُسی حصہ ملک کی بابت یہہ پہنچی ہی کہ ایک پبلک لائبریری میں مسٹر دادا بھائی نوروجی کی تصویر آویزان تھی اسکو ایک اینگلو انڈین صاحب نے اُتار کر پھینکدیا- **ایک انگریزی** ہمعصر کو معلوم ہوا ہی کہ دیوان لچھمنداس سابق دیوان کشمیر مارچ آئندہ میں چھ مہینے کے لئے فرانس اور انگلستان جانیکا ارادہ رکھتے ہیں- **ڈیرہ غازیخان** میں ایک عجیب واردات ہوئی- پانچ روز ہوئے کہ ایک دُکاندار ہندو للعہ روپیہ جیلخانہ سے لیکر شام کے وقت اُس سڑک پر آتا تھا جو سڑک ضلع کی عدالتوں کیطرف جاتی ہی- کہا جاتا ہے کہ دو پولیس کے سپاہیوں نے اُس ہندو کو زمین پر گرا دیا اور مُنہہ بند کرکے للعہ روپیہ چھین کر رفوچکر ہوئے- عدالت کے راہ پر جیلخانہ کے متصل اور پولیس کے سپاہیوں نے ایک غریب بے کس ہندو کو لوٹ لیا اور ابتک راہزنوں کا پتہ نہیں- پولیس پر بڑا الزام عائد ہوگا اگر ایسی سنگین واردات کا پتہ نہ ملے- **دو بڑی ریلوے** لائنیں جو اس وقت زیر تجویز ہیں- بنارس گنگ اور جیا کانگ آسام ریلوے ہیں- اِن میں سے موخرالذکر کی تیاری کے لئے چھ کروڑ روپیہ مطلوب ہوگا- **بیان** کیا گیا ہی کہ یکم ماہ آئندہ سے تمام فوجی چھاؤنیوں میں ایک روپیہ سال کتوں کا ٹیکس لگایا جائیگا- **پنجاب یونیورسٹی** کے امتحانات ۱۸ مارچ سے شروع ہونگے اور وقفوں سمیت ۱۷- اپریل تک جاری رہینگے- **لوکل** گورنمنٹ نے منظور فرمایا ہی کہ منٹگمری اور راولپنڈی کے جیلخانوں کو زیادہ وسیع بنایا جائے- اور محکمہ تعمیرات سے تخمینہ طلب کیا ہی- **خبر ہی** کہ مانڈلی میں بہت بڑی واردات آتشزدگی کی وقوع میں آئی- جس سے آٹھ سو مکانات جل گئے- اور چار ہزار اشخاص بے گھر دور ہوگئے- **رستم** جی رتن جی پارسی جس نے نومبر میں بازار کے اندر اپنی بیوی پر وحشیانہ طور سے حملہ کیا تھا- ۶ تاریخ کو اُسے دس سال قید سخت کی سزا ہوئی- **الہ آباد**- ہائی کورٹ کے ایک نقلنویس مسمی گرے نے گذشتہ پنجشنبہ کی رات کو ایک اور نقلنویس مسمی لیونسر کے قتل کا اقدام کیا اور بعدازاں خود اپنے سر میں گولی مار کر خودکشی کی- **کچھ** عرصہ گذرا کہ کلکتہ مشنری کونفرنس نے بنگال گورنمنٹ کے پاس اِس مضمون کی ایک عرضی بھیجی تھی- کہ آبکاری کا محکمہ بند کیا جاوے- کیونکہ شرابخواری کی وجہ سے رعیت مفلس اور تباہ ہوتی جاتی ہی- اور کہ لوگوں میں نشہ بازی کا رواج بڑھتا جاتا ہی- عرضی کے جواب میں سرکار نے اپنی یہہ منشا ظاہر کی- کہ محکمہ مذکور بند نہ کیا جاویگا- بلکہ جن جگہوں میں شراب کی کم بکری ہوتی ہی- کوشش کیجاویگی کہ بکری اچھی طرح ہو- تاکہ آمدنی محصول میں کمی واقع نہ ہو- یہہ ہماری منصف مزاج عیسائی گورنمنٹ (اگر عیسائی گورنمنٹ کہنا جائز ہو) کا شراب کی نسبت خیال ہی- لیکن اِس جواب سے ہم بیدل نہیں ہوتے ہماری عرضیاں اور درخواستیں خدا کے پاس موجود ہیں- خدا اپنے بندوں کی سنیگا- اور اُنہیں طاقت دیگا- کہ وہ دلیری سے اُسکی سچائی کو ظاہر کریں- **امتحان** مڈل سکول کا نتیجہ ۱۳ فروری کی شام کو لاہور سنیٹ ہال کے بورڈ پر چسپان کیا گیا- نتیجہ بہت جلد نکلا- مگر قتلام بھی بڑا ہی ہوا- حساب مساحت میں بہت طالب علم فیل ہوئے- یونیورسٹی کو تو ہم کیا کہیں- وہ بزرگ ہی پاس ادب کچھ کہنے سُننے نہیں دیتا- مگر اِن پرچوں کے ممتحنوں کو اگر طالب علم بُرا کہیں تو تعجب نہیں- ۲۴۷۵- انگلو ورنیکلر طلبا میں سے کل ۷۲۴ پاس ہوئے اور ۱۳۹۴ ورنیکلر طلبار میں سے ۵۱۹ کامیاب ہوئے- ۱۴ فروری کو ایک طالب علم اپنا مُنہہ کالا کرکے اور ایک جہنڈی ہاتھ میں لیکر شہر لاہور کے بازاروں میں پنجاب یونیورسٹی کو بددعائیں دیتا پھرتا تھا- سیکروں طالب علم اور آدمی اُسکے ساتھ تھے- غالباً اس پر کچھ ظلم ہوا ہوگا- **اسی** تاریخ ایک طالب علم نے امتحان کا نتیجہ سُنکر افیون کھالی اور مُناہی کر جان بحق ہوگیا- **شملہ** کے خزانہ سرکاری میں ایک ہزار روپیہ کا غبن ہوگیا ہی- پولیس کی تحقیقات ہو رہی ہی- **پیکن** وارالخلافہ چین میں ایک بڑی بھاری آگ لگی- محل شاہی اور بہت سے مکانات اور کارخانے جل کر خاک سیاہ ہوگئے اِس واقعہ کو وہاں کے لوگ فال بد تصور کرتے ہیں- **علی پور** کے جائنٹ مجسٹریٹ کے آگے خون کا ایک مقدمہ پیش ہوا جس میں ایک لڑکی نے جسکی عمر ۱۲ برس کی ہی ایک اپنی ہمعمر لڑکی کو ماردیا تھا- یہہ دونوں لڑکیاں ایک مسلمان کے نکاح میں تھیں- اور اِنکا خاوند

ملزمہ کو زیادہ چاہتا تھا- اِس پر مقتولہ نے رشک کھا کر ملزمہ کے ساتھ ہنگامہ کیا- اور نوبت بزدوکوب پہنچی- آخر ملزمہ نے مقتولہ کو ایسا سخت مارا کہ وہ مرگئی- مجسٹریٹ نے بعد تحقیقات مقدمہ سشن سپرد کیا- یہہ کثرت ازدواج کے نتایج ہیں-

میلہ چراغان ناروول

(ہمارے اپنے نامہ نگار کی طرف سے)

امسال یہہ میلہ خوب بارونق ہوا- انتظام پولیس بھی اچھا رہا- شیطنت بھی شیطانی لشکر نے خوب کی- اِس موقعہ پر مسیحی منادوں کی کارگذاری امداد ایزدی سے بہت اچھی ہوئی- دور دور سے پادری صاحبان تشریف لائے تھے- پادری بیلی صاحب (شملہ) ڈاکٹر پادری وائٹ برخیٹ صاحب (بٹالہ) ڈاکٹر مارٹن کلارک صاحب (امرتسر) ڈاکٹر ہیچنس صاحب (چنبہ) منشی فتح مسیح صاحب (بٹالہ) پادری تہوول صاحب (شملہ) آپکا نامہ نگار اور پوپی مشن سیالکوٹ کے بعض مناد- پادری ہٹمن صاحب نے انتظام بہت عمدہ کیا- منادی بہت زور شور سے ہوئی- اگرچہ مخالفوں نے مخالفت کے ہوائی گولے دہن توپ سے خوب چلائے- مگر کلام الٰہی کی حقیقی بارش کے سامنے سب ٹھنڈے ہوئے مخالفت میں ایک طرف آریا لوگ چہ میگویاں کر رہے تھے- دوسری طرف سناتن دہرم والے مورتیں ہاتھ میں لیکر بت پرستی کے شیدا ہو رہے تھے گلابداسئے ملحدانہ خیالات لیکر خود ہی خدا فرعون ثانی بنکر موسیٰ کا مقابلہ کرتے تھے- مگر انجیل کی صداقت کے سامنے سب لچر پوچ ہیچ تھے- اُنکی تقریریں فضول بکواس تھیں- مسیح خداوند کی عظمت کا مقابلہ بھلا کون کرے ہاں وہی ایسا کرے- جسنے دریائے نیل میں غرق ہونا ہو- شام کو ظفروال کے دو دیانندی بھائی احسان اللہ مسیحی کے مکان پر تشریف لائے عدل اور رحم پر گفتگو ہوئی- آخر ہمارے لائق بھائی کے جواب میں جب کچھ بن نہ آیا- تو دونوں اپنا سا منہہ لیکر چلے گئے +

لودیانہ

پولیس کی کارروائی

خدا کسی کا نہ ڈالے معاملہ اِنسے

بحوالہ اخبار سارسدھانِدہی کلکتہ ہمعصر کوہ نور نے ایک مقدمہ کی عجیب کیفیت لکھی ہو کہ پولیس نے دو آدمیوں سے مجسٹریٹ کے سامنے اقبال کروالیا- کہ اُنہوں نے ایک لڑکے کو قتل کر دیا- اور شہادت میں مقتول کی ہڈیاں پیش کردیں- مگر ڈاکٹر کی شہادت پر کہ وہ ہڈیاں مرد کی نہیں عورت کی ہیں- مجرم رہا کیا گیا- اب وہی مقتول لڑکا تین برس بعد صحیح سالم آنکلا ہو- اسی کے مارجانے کے ثبوت میں پولیس نے اپنی بہادری دکھلانے کو ہڈیاں پسلیاں پیش کی تھیں +

ناظرین ایسا ہی بلکہ اِس سے بھی عجیب ایک مقدمہ اِن دنوں یہاں ہوا ہو- لودیانہ پولیس کے ایک ڈپٹی انسپکٹر صاحب بہادر نے وہ کارروائی دکھائی ہو کہ پناہ بخدا- تھانہ کھنہ ضلع لودیانہ سے تین آدمیوں کو گرفتار کیا- کہ اُنہوں نے ایک آدمی کو مارکر نہر میں ڈالدیا ہو- شہادت میں خون آلودہ کپڑے بھی پیش کردئیے- تینوں قاتل مجسٹریٹ کے سامنے مجرم ثابت ہوئے- عدالت سشن میں بھی قاتل ثابت ہوکر پھانسی کا حکم مل گیا- اِن قاتلوں نے چیف کورٹ میں اپیل کی- اپیل خارج ہوکر عدالت سشن کا حکم بحال رہا- ۲۰ تاریخ ماہ رواں کو اِن تینوں کو پھانسی ملنی تھی- کہ خدا کی قدرت سے وہی مقتول اپنے گاؤں میں زندہ صحیح و سالم آن موجود ہوا- جسکو اِس معاملہ کی مطلقاً خبر بھی نہ تھی- تھانہ کھنہ میں اِس عجوبہ کی اطلاع دی گئی- حُسن اتفاق سے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع لودیانہ اُسی علاقہ میں دورہ پر تھے- جنکی خدمت میں فرضی مقتول پیش کیا گیا- صاحب بہادر نے فوراً اِس امر کی خبر بذریعہ تار چیف کورٹ اور سشن میں دی- جسپر فرضی قاتلوں کی جان بچ گئی- اگر وہ شخص دو ایک روز اَور نہ آتا- تو یہہ تین خون کسکے سر پر ہوتے- اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ کیا اِنصاف کرتی ہو- پولیس کو بھی سبق بڑھواتی ہو- یا صاف بری کرتی ہو- غضب ہو- اِن کالی وردی والوں کے دلوں میں کچھ خدا کا خوف نہیں- افواہاً یہہ بھی سُننے میں آتا ہو- کہ فرضی مقتول کو یہہ سبق دیا جاتا ہو کہ وہ عدالت میں کہے- کہ اِن تینوں شخصوں نے اُسے دھکیل دیا تھا- قسمت سے بچ گیا + آئندہ جو کچھ اِسکا نتیجہ ہوگا- ناظرین کو اطلاع دیجاویگی ہ

ہفتہ بھر بادل گھرے رہے- قدرے بارش بھی ہوئی سردی پھر چمک گئی- صحت اچھی ہو- پیدائش ۱۵- اموات ۱۹ +

۱۹ تاریخ بروز منگل مس گرین فیلڈ صاحبہ کے نئے ہسپتال کے کھلنے کی تقریب پر ہسپتال میں ایک جلسہ ہوا جسکی مفصل کیفیت ہفتہ آئندہ درج کیجائیگی +

---

(۲) ضرورت ہو (۲)

ہمیں دیہات کے لئے ایسے دس مُنادوں کی ضرورت ہو- جو غریب لوگوں میں علاوہ درسی تعلیم کے اپنے چال چلن سے عمدہ تعلیم دیسکیں تنخواہ حسب لیاقت مبلغ ۸ روپیہ سے ۲۰ روپیہ تک دیجاویگی- درخواستیں معہ اسناد مشتہر کے پاس بہت جلد بھیجنی چاہئیں +

المشتہر

پادری آر- میکچیین پٹرسن مشنری چرچ آف سکاٹلنڈ گجرات پنجاب

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ڈبلیو- کالڈروڈ صاحب کے اہتمام سے چھپا